سوال

(37)کیا مقتدی نمازِجنازہ میں ''آمین'' کہہ سکتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض علماء کہتے ہیں کہ عوام کو چونکہ نمازجنازہ نہیں آتی، اس لیے جہراً جنازہ پڑھیں گے۔ پھر نمازِجنازہ میں وہ بلند آواز سے میت کے لیے دعا کرتے ہیں۔ مقتدی خود بھی نمازِجنازہ میں دعا کریں یا امام کی دعا سننے کی صورت میں آمین کہیں۔ بعض علماء آمین کہنے کو بدعت کہتے ہیں؟ (ہدایت الٰہی۔ لاہور) (۲۷ ستمبر ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقتدی کو خود جنازے کی دعائیں پڑھنی چاہئیں، نمازجنازہ میں بطورِ خاص مقتدی کے لیے آمین کہنے کی کوئی نص نہیں۔ البتہ شرع میں دعا پر آمین کہنے کی صورت میں آدمی چونکہ داعی اور شریک دعا قرار پاتا ہے۔ (تفسیر قرطبی:۸۳/۸،۵) اس لیے بعض اہل علم اس حالت میں مقتدی کے لیے آمین کے جواز کے قائل ہیں، اس کو بدعت کہنا ثقیل امر ہے۔ اگرچہ میرا میلان پہلی صورت کی طرف ہے، بامرِ مجبوری دوسری صورت بھی ممکن ہے۔ قرآن میں ہے:

وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ (طٰہٰ:۱۴)

''اور میری یاد کے لیے نماز پڑھا کرو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:109

محدث فتویٰ